السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں شہر کی اکثر مساجد میں نمازی حضرات صاف ستھرے ماحول میں رہنے کے باوجود جب وضو کے لئے بیٹھتے ہیں تو اعضائے وضو کو مل مل کر کم وبیش پانچ سات مرتبہ دھوتے ہیں۔ پانی کا استعمال غسل کے برابر ہوتا ہے، براہ کرم راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پانی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑی نعمت ہے اسے بلاوجہ ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعضائے وضو کو ایک ایک دو دو اور زیادہ سے زیادہ تین تین مرتبہ دھویا ہے جو آدمی تین مرتبہ سے زیادہ مرتبہ دھوتا ہے اس کے متعلق آپ نے فرمایا کہ ''اس نے زیادتی کی اور حد سے تجاوز کیا ہے۔'' بعض روایات میں ہے کہ ''اس نے برا کام کیا ہے۔'' لہٰذا اس سلسلہ میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ [ابن ماجہ، الطہارۃ: ۴۲۲]

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین مرتبہ سے زیادہ وہی شخص دھوتا ہے جو مجنوں ہوتا ہے۔ عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایسا کرنا گناہ ہے۔ حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وضو کرتے وقت پانی کا اسراف شیطانی حرکت ہے (مغنی ابن قدامہ، ص: ۱۹۴ ج ۱) لہٰذا سنت کے مطابق اعضائے وضو کو تین سے زیادہ مرتبہ نہیں دھونا چاہیے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:93